القصائد المنتخبہ

(دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ)

تعارف حضرت حسان بن ثابت:

آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت ابو عبد الرحمن اور نام مبارک حسان بن ثابت ہے۔ آپ انصاری خزرجی صحابی ہیں۔ آپ کی کنیت ابو حسام بھی ہے۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے درباری شاعر ہیں۔ آپ کے لیے حضور ﷺ مسجد نبوی شریف میں منبر لگواتے، حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب حسان جواب دیتا ہے تو رب تعالی روح القدوس کے ذریعے ان کی مدد فرماتا ہے۔ آپ نے 120 سال کی عمر میں مدینہ پاک میں وصال فرمایا۔

(و قال حسان رضی اللہ تعالی عنہ یمدح النبی ﷺ)

أغر، عليه للنُّبُوَّةِ خَاتَمُ مِنَ

اللهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيَشْهَدُ

1) وہ محبوب ﷺ روشن چہرے والے ہیں، جن کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہے۔ جو چمک رہی ہے اور دیکھائی بھی دیتی ہے اور آپ کے خاتم النبیین ﷺ ہونے کی گواہی بھی ہے۔

لغوی تحقیق: أغر: روشن چہرے والا یَلُوحُ : ظاہر ہوتی ہے۔ يَشْهَدُ: گواہی دیتی ہے۔

وَضَمَّ الإِلهُ اسْمَ النَّبِيّ إِلَى إِسْمِهِ

إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْخَمْسِ أَشْهَدُ

2) اور اللہ عزوجل نے اپنے نام نبی ﷺ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا، جب مؤذن پانچوں اذانوں میں اشھد کہتا ہے۔

ضم : ملا دیا موذن : اذان دینے والا

وَشَقَّ لَهُ من إسمه لِيُجِلَّهُ

فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهَذَا مُحَمَّدُ

3) اوراللہ عزوجل نے اپنے محبوب کے نام کو اپنے نام کے ساتھ بنایا، تاکہ آپ ﷺ کے نام کو عظمت و شان بخشے، عرش والا محمود ہے اور یہ محمد۔

شق: بنادیا(کسی شے کو بنانا)

نَبِي أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ

مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

4) وہ محبوب ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، جب ہر طرف ناامیدی اور ایک عرصہ دراز گزرنے کے بعد جبکہ اس وقت بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔

فترتہ: زمانہ فطرت

فَأَمْسَى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا

يَلُوحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيلُ الْمُهَنَّدُ

5) پیارے محبوب ﷺ روشن چراغ اور ھادی بن کر تشریف لائے، اس طرح جگمگا رہے تھے جیسے ہندی لوہے کی تلوار جگمگاتی ہے۔

سراجا: چراغ مستنیرا: روشن کرنے والے الصیقل: تلوار المھند: ہندی

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً

وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللَّهَ نَحْمَدُ

6) پیارے محبوب ﷺ نے ہمیں آگ سے ڈرایا اور جنت کی خوشخبری دی اور اسلام کی تعلیم دی بس ہم اللہ عزوجل کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

١

وَأَنتَ إِلَهَ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي

بِذَلِكَ مَا عُمِّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

7) اے رب العالمین تو ہی میرا رب ہے اور میرا خالق ہے، جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں اس بات کی گواہی دیتا رہوں۔

ما عمرت : جب تک میں زندہ رہوں

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا

سواكَ إِلَهًا أَنْتَ أَعْلَى وَأَمْجَدُ

8) اے رب العالمین تو ہر اس شخص کے عقیدے سے پاک ہے (بلند وبالا) جو تیرے علاوہ دوسرے کی پوجا کرتا ہے، تو ہی بزرگی والا بلند وبالا ہے۔

اعلی: بلند وبالا　　　امجد: بزرگی والا

لَكَ الْخَلْقُ والنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ

فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

9) تیرے ہی لیے تمام مخلوق تمام نعمتیں تمام معاملات ہیں۔ ہم تجھ سے ہی ہدایت طلب کرتے ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

فلمّا سمع بذلک حسان رضی اللہ تعالی عنہ قال یجاوب الھاتف

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ غَابَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ

وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي إِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي

10) جس قوم سے ان کے نبی تشریف لے گئے وہ قوم ذلیل ورسوا ہوئی اور جس قوم کے پاس یہ صبح سویرے تشریف لے گے وہ قوم پاک ہو گی۔

یجاوب: اسکے جواب میں الھاتف: غیبی آواز خاب: نقصان اٹھایا غاب: چھوڑ گئے

قدس: پاک کئے گئے یسری: وہ رات کو چلے یغتدی: وہ صبح کو پہنچے

تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُوْلُهُمْ

وَحَلَّ عَلَى قَوْمٍ بِنُوْرٍ مُجَدِّدِ

11) جس قوم سے ان کے نبی تشریف لے گئے ان کی عقلیں گمراہ ہو گئیں اب دوسری قوم کے پاس نئے نور کے ساتھ تشریف لائے۔

ترحل: کوچ کیا ضلت: گمراہ ہو گئیں مجدد: تجدید کرنے والا، نیا

هَدَاهُمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالِ رَبُّهُمْ

وَأَرْشَدَهُمْ، مَنْ يَتْبَعَ الْحَقِّ يَرْشَدِ

12) انہیں ان کے رب نے گمراہی کے بعد اپنے محبوب ﷺ کے ذریعے ہدایت دی اور ان کی رہنمائی فرمائی جو حق کی پیروی کرتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

١

وهل يستوني ضلال قَوْم تَسفُهوا

عمى، وهذاة يهتدون بمهند

13) تو کیا اندھیرے (جہالت) کی پیروی کرنے والے قوم کے گمراہ لوگ، ہدایت بخشنے والے سے ہدایت حاصل کرنے والے ہدایت یافتہ لوگ برابر ہیں۔

تسفهوا: بیوقوف بننا

لقد نزلت منه على أهل يثرب

ركاب هذى حلت عليهم بأسعد.

14) اس پیارے محبوب ﷺ کے سبب اہل مدینہ پر ہدایت کے سوار، سعادتوں اور برکتوں کے ساتھ اترے۔

رکاب: سواری حلت: اترنا باسعد: سعادتوں کے ساتھ

نبي يرى ما لا يَرَى النَّاسُ حَوْلَهُ

وَيَتْلُو كِتَابَ اللهِ فِي كُلِّ مسجد

15) پیارے محبوب ﷺ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو لوگ نہیں دیکھتے۔ آپ ہر مسجد (مجلس) میں اللہ عزوجل کی کتاب (قرآن پاک) کی تلاوت کرتے ہیں۔

وإن قال في يوم مقالة غائب

١

فتصديقها في الْيَوْمِ أَو في ضحى العد

16) اگر وہ کسی دن غائب کی بات کہہ دیں تو اس بات کی تصدیق اسی دن یا اگلے دن صبح سویرے ہو جاتی ہے۔

مقالته الغيب: پوشیدہ باتیں ضحی الغد: اگلے دن

ليهن أبا بكرِ سَعَادَةُ جَده

بصحبته، من يسعد الله يسعد

17) چاہیے کہ حضور اکرم ﷺ کی صحبت سے ملنے والی برکتیں اور سعادتیں حضرت ابو بکر رضی اللی تعالی عنہ کے لیے باعثِ خوشی، جو اللہ عزوجل سے سعادت مندی طلب کرتا ہے وہ سعادت مند ہو جاتا ہے۔

يسعد: خوش بخت بنانا

و قال فی " اسد الغابہ " وصفت عائشہ رسول اللہ ﷺ فقالت (کان واللہ کما قال فیہ حسان)

متى يبد في الداجي البهيم جبينُهُ

يَلُحْ مثل مصباح الدجى الْمُتَوَقد

18) جب تاریک رات میں آپ کی پیشانی ظاہر ہوتی ہے تو وہ تاریک رات میں چمکنے والے چاند کی طرح چمکتی ہے۔

١

یبد: وہ ظاہر ہوتی ہے۔ الداجی: اندھیری رات مصباح: چراغ الدجی: رات کی تاریکی

متوقد: جو روشن کر دیتی ہے۔

فَمَنْ كَانَ أَوْ يَكُونُ كَأَحْمَد

نِظَامٌ لِحَقٍّ أَوْ نَكَالُ لِمُلْحِدِ

19) حضور اکرم ﷺ کی طرح کون تھا یا کون ہو گا جو حق کے پاسبان ہیں اور بد مذہب، بددین کے لیے عبرت ناک سزا ہیں۔

نکال: سزا لملحد: بددین

من الثالث الطويل و القافيہ متواتر

وَإِنَّ امْرَأً يُمْسِي وَيُصْبِحُ سَالِمًا

مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا جَنَى لَسَعِيدُ

20) بے شک وہ شخص لوگوں کی مذمت سے محفوظ ہو کر صبح و شام کرے وہ ضرور سعادت مند ہے، مگر جب تک وہ جرم نہ کرے۔

جنی : گناہ کرنا

وَإِنَّ امْرَأً نَالَ الْغِنى ثُمَّ لَمْ يَنَل

صَدِيقًا وَلَا ذَا حَاجَةٍ لَزَهِيدُ

١

21) جو شخص مالدار ہو جائے اُس کا کوئی دوست نہ ہو اور نہ ہی وہ کسی ضرورت مند کو پائے تو وہ محروم شخص ہے۔

نال: پایا لزھید: ضرور وہ محروم ہے۔

وَإِنَّ امْرأً لاحی الرجال علی الغنی

وَلَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ الْغِنَى لَحَسُودُ

22) جو شخص دوسرے کے مالدار ہونے پر ملامت کرے اور اللہ عزوجل سے اپنے لیے مالداری طلب نہ کرے وہ حاسد ہے۔

و قال رضی اللہ تعالی عنہ یرثی نافع بن بُدَیل استشھد یوم بئر معونہ

رحم اللہ نَافِعَ بْنَ بُدَيْلٍ

رَحْمَةَ الْمُشْتَهِي ثَوَابَ الْجِهَادِ

23) اللہ عزوجل نافع بن بدیل پر اس طرح رحمت فرمائے جیسے جہاد کے ثواب کی خواہش کرنے والے پر رحمت فرماتا ہے۔

مشتہی : خواہش کرنے والا

صابرًا صَادِقَ الْحَدِيثِ إِذَا مَا

أَكثر الْقَوْمُ قَالَ قَوْلَ السَّدَادِ

24) آپ نے سچ بولنے والے، مصیبتوں پر صبر کرنے والے تھے، جب لوگ مختلف باتیں کرتے اور آپ سچی بات ہی کہتے۔

و قال رضی اللہ تعالی عنہ

فَلَمَّا أناخوا بجنبني صرارٍ

وشَدّوا السروح بلي الحزم

25) جب ہمارا قبیلہ صِرار پہاڑ کے قریب قیام کیا تو اُنہوں نے آرام کے لیے گھوڑوں کی زینوں کو کھول دیا۔

بجنبی : سفر وحضر کا ساتھی السروج: زین شدوا: کھولنا

فما راعهم غير معج الخيو

ل والزحف من خلفهم قد دهم

26) انہیں تیز رفتار گھوڑوں کے علاوہ کسی چیز نے خوف زدہ نہیں کیا بلکہ اُن کے پیچھے لشکر اچانک آ پڑا تھا۔

معج الخيول: تیز رفتار گھوڑا الزحف: بڑا لشکر دھم : اچانک

فطاروا سلالا وقد أفزعوا

وطرنا إليهم كأشد الأجم

١

27) اُنہوں نے الگ الگ حملہ کیابلکہ وہ ڈرے ہوئے تھے ہم نے اُن پر جھاڑیوں (جنگل) سے شیر کی طرح حملہ کیا۔

فطاروا: پس انھوں نے حملہ کیا   افزعوا: ڈرنا / گھبرانا   سلالا: منتشر ہو کر

على كل سلهبة في الصيا

ن لا تستكين لطول السام

28) ہم مضبوط جسم والے محافظ دراز گھوڑوں پر سوار تھے جو بہت زیادہ تھکاوٹ کے باوجود آرام نہیں کرتے۔

سلهبة: مضبوط جسم والا دراز گھوڑا   الصيان : حفاظت کرنے والا   لاتستكين: آرام نہیں کرتے تھے / عاجزانا

وكل كميت، مطار الفؤاد

أمين الفصوص، كمثل الزلم

29) اور ہم مضبوط دل والے چت کبڑے گھوڑوں پر سوار تھے جن کے جوڑ تیروں کی سیدھے تھے۔

کمیت: سیاہ، سفید گھوڑے   مطار الفواد: تیز دال والا   امین الفصوص: محفوظ جوڑ   زلم : تیر

عليها فوارس قد عاودوا

قراع الكماة، وضرب البهم

30) اُن گھوڑوں پر ایسے سوار ہیں جو بہادر لوگوں سے جنگ کرنے کے عادی ہیں۔

فوارس: شہسوار۔ عاودوا: وہ عادی ہے

لیوث إذا غَضَبُوا في الحُرور

بِ ، لا ينكلون ، ولكن قدم

31) وہ ایسے شیر ہیں کہ جب جنگ میں غضبناک ہو جائیں تو پیچھے نہیں ہٹتے ہاں آگے بڑھتے ہیں۔

لاینکلون: بزدلی کی وجہ سے۔

فأننا بساداتہم والنسا

ءِ قسرًا، وأموالهم تقتسم

32) ہم اُن کے سرداروں اور عورتوں، اموال کے ساتھ غالب ہو کر لوٹے، اس حال میں کہ اُنہیں ہمارے درمیان تقسیم کیا جارہا تھا۔

فابنا: ہم لوٹتے ہیں۔ قسرا: غالب ہو کر۔ تقتسم: تقسیم کیا جاتا ہے۔

ورثنا مساکنہم بعدهم

وكنا مُلُوكًا بها لم نرم

33) ہم اُن کے بعد اُن کی رہایش گاہوں کے وارث بن گئے اور ہم اُن کے ایسے مالک ہیں جو جدا نہیں ہو گئیں۔

لم نرم: ہم جدا نہ ہونگے۔

فلمّا اتانا رسول الملیک

فَلَمَّا أَتَانَا رَسُولُ الْمَلِي

لَكِ بِالنُّورِ وَالحَقِّ بَعْدَ الظُّلَم

34) پھر جب ہمارے پاس تاریکی کے بعد نور اور حق کے ساتھ رب کائنات کے رسول ﷺ تشریف لائے۔

الملیک: عظیم بادشاہ۔

رَكَنَّا إِلَيْهِ وَلَمْ نَعْصِهِ

غَدَاةَ أَتَانَا مِنْ أَرْضِ الْحَرَمُ

35) ہم آپ کی طرف بڑھے اور ہم نے اس صبح سے لے کر جس صبح پیارے محبوب ﷺ عرب سے تشریف لائے ہم نے آپ کی نافرمانی نہیں کی۔

لم نعصہ: ہم نے نافرمانی نہ کی۔

وَقُلْنَا صَدَقْتَ رَسُوْلَ الْمَلِيْكِ

هَلُمَّ إِلَيْنَا، وَفِيْنَا أَقِمْ

36) اور ہم نے عرض کی اے رب کائنات کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آپ نے سچ فرمایا ہماری طرف توجہ فرمایئے اور ہم میں ہی تشریف فرمارہیں۔

ھلم: ہماری طرف۔

فَتَشْهَدُ أَنَّكَ عِنْدَ الْمَلِكِ

لِكِ، أُرْسِلْتَ حَقًّا بِدِيْنِ قِيمُ

37) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ رب کائنات کی طرف سے حق دے کر مضبوط دین کے ساتھ بھیجے گئے۔

فنا د بما كُنْتَ أَخْفَيْتَهُ

نِدَاءً جِهَارًا، وَلَا تَكْتَتِمُ

38) جس چیز کی آپ خفیہ دعوت دیتے ہیں اُس چیز کی اعلانیہ دعوت دیجئیے اور چھپایئے نہ۔

كنت اخفيته: جو آپ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ لاتکتتم: آپ شرم نہ کریں۔

فإِنَّا وَأَوْلَادَنَا جُنَّةً

نَقِيكَ وَفِي مَالِنَا فَاحْتَكُمْ

39) یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہم اور ہماری اولادیں آپ کے لیے ڈھال ہیں ہم آپ کی حفاظت کریں گے اور یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہمارے مال میں جیسے چاہیں تصرف فرمائیں۔

١

جنتہ: ڈھال۔ نقیک: ہم آپ کو بچائیں گے۔

فَنَحْنُ وَلاتُكَ إِذْ كَذَّبُوكَ

فَنَادِ نِدَاءً وَلَا تَحْتَشِمْ

40) یارسول اللہ ﷺ ہم آپ کے خادم، آپ کے مدد گار ہیں، جب قریش کے کفار آپ کو جھٹلائیں تو اعلانیہ تبلیغ فرمایئے اور کسی سے نہ شرمایئے۔

لا تحتشم: آپ شرم نہ کریں۔

فَطَارَ الْغُوَاةُ بِأَشْيَاعِهِمْ

إِلَيْهِ، يَظُنُّونَ أَنْ يُخْتَرَمْ

41) تو گمراہ اور فسادی لوگ اپنے پیروکاروں کے ساتھ آپ کی طرف بڑھے اس خیال سے کہ آپ کو شہید کر دیں گے۔

الغواۃ : سرکش۔ اشیاع: پیروکار۔ یخترم: ان کو شہید کر دیا جائے گا۔

فَقُمْنَا بِأَسْيَافِنَا دُونَهُ

نُجَالِدُ عَنْهُ بُغَاةَ الْأُمَمْ

42) تو ہم اپنی تلواروں کے ساتھ آپ کے سامنے سینہ سپر ہو گئے، ہم آپ سے امت کے باغی لوگوں کا دفاع کریں گے۔

١

اسیافنا: اپنی تلواروں کے ساتھ۔ نجالد: ہم دور کریں گے۔

دیوان امام شافعی علیہ رحمہ

حبِ آل محمد ﷺ

تأَوَّهَ قَلْبِي وَالْفُؤَادُ كَئِيبُ

وَأَرَقَ نَوْمِي فَالسُّهَادُ عَجِيْبُ

1) میرا دل آہیں بھر رہا ہے اور غم زدہ ہے اور میری نیند اُڑ گئی ہے عجیب بے خوابی کا سلسلہ ہے۔

فَمَنْ مُبلّغٌ عَنّي الْحُسَيْنَ رِسَالَةً

انكا وَإِنْ كَرِهَتْهَا أَنْفُسٌ وَقُلُوْبُ

2) تو کون ہے جو میرا پیغام امام عالی مقام رضی اللہ تعالی عنہ تک پہنچادے، اگرچہ کئی جانیں اور دل اس کو ناپسند کریں۔

ذبيح بلا جزم كان قميصة

صبيغ بِمَاء الْأَرْجُوانِ خَضَيْبُ

3) بغیر جرم کے شہید کئے گئے گویا کہ آپ کی قمیص ارجوان (ایسا پھول دار درخت جس میں سرخ رنگ کا پانی نکلتا ہے) کے پانی کے ساتھ رنگی گئی ہے۔

١

فَلِلسَّيْفِ إِعْوَالٌ وَالرُّمْحِ رَنَّةٌ

وَلِلْخَيْلَ مِنْ بَعْدِ الصَّهِيْلِ نَحِيبُ

4) اور تلواریں غم زدہ ہیں اور نیزے چیخ و پکار کر رہے ہیں اور گھوڑے ہنہنانے کے بعد رو رہے ہیں۔

تَزَلْزَلَتِ الدُّنْيَا لِآلِ مُحَمَّدٍ

وَكَادَتْ لَهُمْ صُمُّ الْجِبَالِ تَذُوبُ

5) آل محمد ﷺ کے غم کی وجہ سے دنیا کانپ اٹھی اور قریب تھا ان کی وجہ سے بہرے پہاڑ پگھل جاتے۔

وَغَارَتْ نُجُوْمٌ وَاقْشَعَرَّتْ كَوَاكِبٌ

وَهُتَّكَ أَسْتَارٌ وَشُقَّ جُيُوبُ

6) ستارے چھپ گئے اور ستاروں پر کپکپی تاری ہو گئی اور پردوں (دامنوں) کو پھاڑ دیا گیا۔

يُصَلَّى عَلَى الْمَبْعُوْثِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ

وَيُغْزَى بَنُوهُ إِنَّ ذَا لَعَجِيْبُ

١

7) آل ہاشم میں سے مبعوث نبی ﷺ پر درود پڑھا جائے اور اُن کے بیٹوں سے جنگ کی جائے یقینا یہ عجیب بات ہے۔

لَئِنْ كَانَ ذَنْبِي حُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ

فَذَلِكَ ذَنْبٌ لَسْتُ عَنْهُ أَتُوبُ

8) اگر میرا گناہ آل محمد ﷺ سے محبت کرنا ہے تو یہ ایسا گناہ ہے جس سے میں توبہ نہیں کروں گا۔

هُمْ شُفَعَائِي يَوْمَ حَشْرِي وَمَوْقِفِي

إِذَا مَا بَدَتْ لِلنَّاظِرِينَ خُطُوبُ

9) وہی میدان محشر میں میرے شفیع ہوں گے، جب دیکھنے والوں کے لیے پریشانیاں اور مصیبتیں ظاہر ہوں گئی۔

جواب اللئيم

قُلْ بِمَا شِئْتَ فِي مَسَبَّةِ عَرْضِيْ

فَسُكُوتِي عَنِ اللَّئِيمِ جَوَابٌ

10) میری عزت کو داغ دار کرنے کے لیے جو چاہے کہو، میری خاموشی ہی کمینے شخص کے لیے جواب ہے۔

١

مسبہ: گالی   عرضی: میری عزت

مَا أَنَا عَادِمُ الْجَوَابِ وَلَكِنْ

مَا مِنَ الْأَسْدِ أَنْ تُجِيبَ الْكِلَاب

(11 ایسا نہیں کہ میں جواب نہیں دے سکتا لیکن شیروں کی یہ شان نہیں کہ وہ کتوں کو جواب دے۔

عادم: نہ دینے والا۔

الفرَح قريب

صبْرًا جَمِيلًا مَا أَقْرَبَ الْفَرَجَا

دمَنْ راقب اللهُ لَمْ يَنَلْهُ أَذَى

(12 صبر کیجیے راحت (خوشی) بہت قریب ہے، جس نے اپنے معاملات میں اللہ عزوجل سے التجاء کی وہ نجات پا گیا۔

راقب: جس نے خوف کیا۔

مَنْ صدق اللَّهَ فِي الْأُمُوْرِ نَجَا

وَمَنْ رَجَاهُ يَكُوْنُ حَيْثُ رَجَا

١

13) جو اللہ عزوجل کے لیے مخلص ہو گیا اسے تکلیف نہیں پہنچے گی اور جس نے اللہ عزوجل سے امید کی اللہ عزوجل اس کی اُمید کے مطابق مدد فرمائے گا۔

الصمت شرَف

قَالُوا سَكَتْ وَقَدْ خُوصِمْتَ قُلْتُ لَهُمْ

إِنَّ الْجَوَابَ لِبَابِ الشَّرِ مِفْتَاحُ

14) میرے دوست احباب نے کہا آپ خاموش رہے ہلکہ آپ سے جھگڑا کیا گیا، میں نے اُن سے کہا کہ جواب دینا شر کی چابی ہے۔

خوصمت: جھگڑا کیا گیا۔ مفتاح: چابی۔

والصَّمْتُ عَنْ جَاهِلِ أو أحمق شرف

وفيه أَيْضًا لِصُونَ الْعِرْض إصلاح

15) جاہل اور بے وقوف شخص کو جواب دینا خاموش رہنا شرف ہے، اِس میں اپنی عزت کو محفوظ کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

شرف: عزت لصون العرض: عزت کی حفاظت کے لیے۔

أما تَرَى الْأَسْدَ تَخْشَى تخشى وهي صامتة

١

والكلب يُحْيا لَعَمْرِي وَهُوَ تباح

16) کیا تجھے نہیں معلوم کہ شیر خاموش بھی ہو تو اِس سے ڈرا جاتا ہے اور میری زندگی کی قسم کتا بھونک رہا ہو تو اُسے دھتکارہ جاتا ہے۔

نباح: بھونکنے والا ہوتا ہے۔

العلم النور

شكوت إلى وكيع سوء حفظي

فأرشدني إلى ترك المعاصي

17) میں نے حضرت وکیع سے اپنے حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی تو اُنہوں نے مجھے گناہوں کو چھوڑنے کی ہدایت کی۔

وأخبرني بأن الْعِلْمَ نُورٌ

وَنُوْرُ اللَّهِ لَا يُهْدَى لِعَاصِي

18) اور مجھے یہ بھی بتایا کہ علم نور ہے اور اللہ عزوجل کا نور گناہ گار بندے کو نہیں دیا جاتا۔

فضل العلم

العلمُ مِنْ فَضْلِهِ لِمَنْ خَدَمَهُ

أَنْ يَجْعَلَ النَّاسَ كُلُّهُمْ خَدَمَة

19) جو شخص علم کی خدمت کرتا ہے تو علم کی فضیلت یہ ہے کہ وہ تمام لوگو کو اس کا خادم بنا دیتا ہے۔

فَوَاجِبٌ صَوْتُهُ عَلَيْهِ كَمَا

يَصُونُ فِي النَّاسِ عِرْضَهُ وَدَمَهُ

20) علم کی خدمت کرنے والے شخص پر علم کی حفاظت کرنا ایسے لازم ہے، جیسے وہ لوگوں میں اپنی عزت اور جان کی حفاظت کرتا ہے۔

كما يصون: جیسے وہ حفاظت کرتا ہے۔

فَمَنْ حَوَى الْعِلْمَ ثُمَّ أَوْدَعَهُ

بِجَهْلِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ ظَلَمَهُ

21) توجو شخص علم کا مالک ہوا پھر اُس نے علم نہ ہونے کی وجہ سے وہ علم نا اہل کو دے دیا، اُس نے اس علم پر ظلم کیا۔

من حوى: جس نے احاطہ کیا۔ ثم اودعہ: پھر اس نے رکھا۔

الصالحون

إن للهِ عِبَادًا فُطَنَا

تَرَكُوا الدُّنْيَا وَخَافُوا الْفِتَنَا

١

22) اللہ عزوجل کے کچھ مخلص و دانا بندے ہیں جنہوں نے دنیا کو فتنے میں پڑ جانے کی وجہ سے چھوڑ دیا۔

فطنا: ذہین۔ الفتنا: فتنوں۔

نَظَرُوْا فِيْهَا فَلَمَّا عَلِمُوا

أَنَّهَا لَيْسَتْ لِحَيٍ وَطَنَا

23) اُنہوں نے دنیا میں غور و فکر کیا تو جب اُنہیں معلوم ہوا کہ دنیا زندہ شخص کے لیے دائمی وطن نہیں ہے۔

جَعَلُوْهَا لُجَّةً وَاتَّخَذُوا

صَالِحَ الْأَعْمَالِ فِيْهَا سُفُنَا

24) تو اُنہوں نے اس دنیا کو گہرا دریا اور اِس گہرے دریا میں نیک اعمال کو کشتی بنالیا۔

لجۃ: گہرا سمندر۔ سفنا: کشتیاں۔

اللسان

احْفَظْ لِسَانَكَ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ

لَا يَلْدَغَنَّكَ إِنَّهُ شُعْبَانُ

25) اے انسان اپنی زبان کی حفاظت کر یہ ایک اژدھا ہے کہی تجھے ڈس نہ لے۔

١

لا یلدغنک: **وہ نہ ڈسے۔** ثعبان: **اژدھا۔**

كَمْ فِي الْمَقَابِرِ مِنْ قَتِيلِ لِسَانِهِ

كَانَتْ تَهَابُ لِقَاءَهُ الْأَقْرَانُ

26) زبان کی وجہ سے (مرنے والے) **قتل** ہونے والے کتنے ہی قبروں میں ایسے ہیں کہ اُن کے ساتھی اُن سے ملنے سے ڈرتے ہیں۔

المقابر: **بہادر۔** تھاب: **ڈرے۔** الاقران: **مد مقابل۔**

العزّ الفانی

يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِالدُّنْيَا وَزِينَتِهَا

الدَّهْرُ يَأْتِي عَلَى الْمَبْنِي وَالْبَانِي

27) اے دنیا اور اِس کی زینت سے عزت حاصل کرنے والے مصیبت عمارت اور تعمیر کرنے والے دونوں پر آتی ہے۔

تعزز: **عزت کا سبب سمجھا۔** المبنی: **مکان۔** البانی: **مکین۔**

وَمَنْ يَكُنْ عِزَّهُ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا

فَعِزُّهُ عَنْ قَلِيْلٍ زَائِلٌ فَانِ

28) اور جس شخص کی عزت دنیا اور اس کی زینت سے ہے تو اُس کی عزت جلد ہی ختم ہونے والی ہے۔

١

وَاعْلَمْ بِأَنَّ كُنُوزَ الْأَرْضِ مِنْ ذَهَبٍ

فَاجْعَلْ كُنُوزَكَ مِنْ بِرٍ وَإِيْمَان

29) یہ جان لو زمین کے خزانے سونا ہیں، تو نیکی اور ایمان کو اپنا خزانہ بنا۔

کنوز: خزانے۔ من ذھب: سونے میں سے۔

القضاء و القدر

إِنَّ الطَّبِيبَ بِطِبِهِ وَدَوَائِهِ

لا يَسْتَطِيعُ دِفَاعَ مَكْرُوهِ أَتَى

30) طبیب اپنے علم طب اور دوائی سے لاحق ہونے والی بیماری کو دور نہیں کر سکتا۔

مَا لِلطَّبِيبِ يَمُوْتُ بِالدَّاءِ الَّذِي

قَدْ كَانَ يُبْرِئُ جُرْحَهُ فِيمَا مَضَى

31) وگرنہ طبیب اُس بیماری کی وجہ سے نہ مرتا، جس بیماری کے مریضوں کا پہلے وہ علاج کرتا رہا ہے۔

ذَهَبَ الْمُدَاوِي وَالْمُدَاوَى وَالَّذِي

جَلَبَ الدَّوَاءَ وَبَاعَهُ وَمَنْ اشْتَرَى

32) معالج، مریض اور جو دوائی لے کر آتا ہے۔ جو دوائی بیچتا ہے، خریدتا ہے، سب اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

١

عنوان الحكم

المشهور ب نونيہ النستی:

زِيَادَةُ الْمَرْءِ فِي دُنْيَاهُ نُقْصَانٌ

وَرِبْحُهُ غَيْرَ مَحْضِ الْخَيْرِ خُسْرَانُ

1) انسان کا اپنی دنیا میں حد سے بڑھ جانا نقصان دہ ہے اور بھلائی کے علاوہ اس کا فائدہ بھی نقصان ہے۔

وَكُلُّ وِجْدَانٍ حَظّ لَا ثَبَاتَ لَهُ

فَإِنَّ مَعْنَاهُ فِي التَّحْقِيقِ فِقْدَانُ

2) اور دنیاوی حاصل شدہ حصہ جو دائمی نہ ہو تو وہ حقیقت میں غیر حاصل شدہ ہے۔

يَا عَامِرًا لِخَرَابِ الدَّهْرِ مُجْتَهِدًا

بِاللَّهِ هَلْ لِخَرَابِ الْعُمْرِ عُمْرَانُ ؟

3) اے اپنی تمام تر کوشش سے زمانے کی ویرانی کو آباد کرنے والے اللہ کی قسم کیا عمر کی ویرانی کو بھی آباد کرنے والا ہے۔

وَيَا حَرِيْصًا عَلَى الْأَمْوَالِ تَجْمَعُهَا

أَنْسيتَ أنَّ سُرُورَ المَالِ أَحْزَانُ ؟

4) اور اے اموال کے حریص شخص جن اموال کو تو جمع کرتا ہے کیا تجھے بھلا دیا گیا کہ مال کی خوشی غم ہے۔

دَعِ الْفُؤَادَ عَنِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا

فَصَفْوُهَا كَدَرٌ وَالْوَصْلُ هِجْرَانُ

5) اپنا دل دنیا اور اس کی زینت سے دور کر دے کیونکہ دنیا کا صاف شفاف ہونا گدلا ہونا ہے اور دنیا کا مل جانا نہ ملنا ہے۔

6) اور اپنے کانوں کو وہ مثالیں (اشعار) توجہ سے سنا، جنہیں میں بیان کرتا ہوں جیسے کہ یاقوت اور مرجان کو بیان کیا جاتا ہے۔

7) لوگوں پر احسان کر (بھلائی کرکے) توں ان کے دلوں کو اپنا غلام بنالے گا، جس قدر احسان ہو گا اسی قدر انسان کو اپنا غلام بنالے گا۔

8) اے جسم کی خدمت کرنے والے، کتنی مدت توں جسم کی خدمت میں کوشش کرتا رہا۔ کیا تو اس چیز میں فایدہ طلب کرتا ہے جس میں نقصان ہے۔

أقبل على النفس واستكمل فضائلها

فأنت بالنفس لا بالجسم إنسان

١

9) اپنی روح پر توجہ کر اور اس کی خوبیوں کے مکمل (کامل) ہونے کو طلب کر کیونکہ تو روح کے ساتھ کی انسان ہے جسم کے ساتھ نہیں۔

وإن أساء مسنيءٌ فَلْيَكُنْ لَكَ فِي
عُرُوضِ زَلْته صفح وغفران .

10) اور اگر کوئی برائی کرنے والا تجھ سے برائی کرے تو چاہیے کہ تو اس کی لغزش سے در گزر کر اور معاف کرنے والا ہو۔

وَكُنْ عَلَى الدَّهْرِ مغوانا لذي أملٍ
يَرْجُو نَداكَ فَإِنَّ الْحُرُ مِعْوَانُ

11) ہمیشہ بر وقت اس امید والے کا جو تجھ سے سخاوت کی امید رکھتا ہے مدد گار بن جا کیونکہ کریم ہونا مدد گار بننا ہے۔

واشْدُدْ يَدَيْكَ بِحَبْلِ اللهِ مُعْتَصِمًا
فَإِنَّهُ الرَّكْنُ إن خانتك أركان

12) اپنے ہاتھوں کو اللہ کی رسی سے باندھ لے / مضبوطی سے تھام لے کیونکہ اللہ کی رسی رکن ہے اگر تجھ سے ارکان خیانت کریں۔

١

مَنْ يَتَّقِ اللہ يحمد في عواقبه

ويكفِهِ شَرَّ مَنْ عَزُوا وَمَنْ هَانُوا

13) جو اللہ عزو جل سے ڈرتا ہے تو اس کی معاملے کے آخر میں اس کی تعریف کی جاتی ہے اور اللہ عزو جل اس کی عزت والے اور ذلت والے لوگوں کے شر سے حفاظت فرماتا ہے۔

من استعان بِغَيْرِ اللهِ فِي طَلَبِ

فَإِنَّ نَاصِرَهُ عَجْزٌ وَخِذْلَان

14) جو اپنے مقصود کو طلب کرنے میں غیر اللہ سے مدد طلب کرے تو اس کا مدد کرنے والا کمزور (عاجز) ذلیل ورسواء ہے۔

مَنْ كَانَ لِلْخَيْرِ مَنَّاعًا فَلَيْسَ لَهُ

على الحَقِيقَةِ إِخْوَانُ وَأَخْدَانُ

15) جو شخص بھلائی سے روکنے والا ہو اس شخص کا حقیقت میں کوئی بھائی اور وفادار دوست نہیں ہے۔

من جاد بالمال مالَ النَّاسُ قَاطِبَةً

إِلَيْهِ وَالْمَالُ لِلْإِنْسَانِ فَتَانُ

16)

١

مَنْ سالَمَ النَّاسَ يَسْلَمُ مِنْ غَوَائِلِهِمْ

وَعَاشَ وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ جَذْلان

17) ---

مَنْ كَانَ لِلْعَقْلِ سُلْطَانٌ عَلَيْهِ غَدًا

وَمَا عَلَى نَفْسِهِ لِلْحِرْصِ سُلْطَانُ

18) ---

مَنْ مَد طَرْفاً لِفَرْطِ الْجَهْلِ نَحْوَ هَوَى

أَغْضَى عَلَى الْحَقِّ يَوْمًا وَهُوَ خَزْيَانُ

19) ---

من عاشر النَّاسِ لَاقَى مِنْهُمْ نَصَبًا

لأَنَّ سُوْسَهُمْ بَغْيَ وَعُدْوَانُ

20) جو لوگوں سے مل جل کر رہے گا وہ ان سے اکتاہٹ پائے گا کیونکہ لوگوں کی طبیعت میں ظلم اور دشمنی ہے۔

وَمَنْ يُفَتِّشُ عَنِ الْإِخْوَانِ يَقْلِهِمْ

فَجُلُّ إِخْوَانِ هَذَا الْعَصْرِ خَوَانُ

١

21) جو اپنے بھائیوں کے بارے میں تفتیش کرے گا (تحقیق کرے گا) وہ ان پر غضب ناک ہو جائے گا کیونکہ اس زمانے کے اکثر بھائی (افراد) خیانت کرنے والے ہیں۔

من انتشار صُرُوفَ الدَّهْرِ قَامَ لَهُ

عَلَى حَقِيقَةِ طَبْعِ الدَّهْرِ بُرْهَانُ

22) جو زمانے کے حادثات سے مشورہ لے، تو اس شخص کی زمانے کی حقیقت پر دلیل قائم ہو جائے گی۔

من يزرع الشَّرَّ يَحْصُدُ في عواقبه

نَدَامَةً وَلِحَصْدِ الزَّرْعِ إِبَانُ

23) جو شر کا بیج بوئے گا وہ شر کے نتیجے میں ندامت ہی کاٹے گا اور بوئے ہوئے کا (کھیتی کاٹنے کا) ایک وقت ہے۔

من استنام إلى الأشرار نام وفي

قميصه مِنْهُمْ صَلَّ وَثُعْبَانُ

24) جس نے شریر لوگوں سے سکون حاصل کیا تو وہ سویا اس حال میں کہ اس کی قمیص میں بڑا اژدھا ہے۔

١

كُنْ رَيِقَ الْبَشّرِ إِنَّ الْحُرَّ هِمْتُهُ
صَحِيفَةٌ وَعَلَيْهَا الْبَشْرُ عُنْوَانُ

25) خندہ رو ہو جا کیونکہ یہ کریم لوگوں کی عادت ہے ایک مکتوب (صحیفہ) کی طرح جس صحیفہ پر ہشاش بشاش ہونا عنوان ہو۔

ورافق الرفق فِي كُلِّ الْأُمُورِ فَلَمْ
يَنْدَمُ رَفِيقٌ وَلَمْ يَذْمُمُهُ إِنْسَانُ

26) ہر معاملے میں نرمی کو لازم کر کے کیونکہ معاملے میں نرمی کرنے والا نادم نہیں ہوا اور کسی انسان نے اس کی مذمت بھی نہیں کی۔

ولا يَغُرْنكَ حَظِّ جَرَّهُ خُرْقُ
فَالْخُرْقُ هَدْمَ وَرِفْقُ الْمَرْءِ بُنْيَانُ

27) اور تجھے دھوکے میں نہ ڈالے جس کا سبب سختی بنی، تو سختی منہدم کرنا ہے اور آدمی کی نرمی بنیاد ہے۔

أَحْسِنُ إِذَا كَانَ إِمْكَانَ وَمَقْدِرَةً
فَلَن يَدُومَ عَلَى الْإِحْسَانِ إِمْكَانُ

28) احسان کر جب احسان کرنے کی قدرت ہو کیونکہ ہمیشہ احسان ہر قدرت نہیں رہتی۔

١

فالروضُ يَزْدَانُ بِالْأَنْوَارِ فَاعْمَةً

وَالْحُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ يَزْدَانُ

29) باغات کھلی ہوئی کلیوں سے مزین ہوتے ہیں اور کریم شخص عدل واحسان کے ساتھ مزین ہوتا ہے۔

منْ حُرَّ وَجْهِكَ لا تَهْتِكُ غلالَتَهُ

فَكُلُّ حُةٍ لِحُرِّ الْوَجْهِ صَوَّانُ

30) اپنی عزت کی حفاظت کر آبرو کو چاک چاک نہ کر کہ کریم شخص اپنی عزت کی حفاظت کرنے والا ہوتا ہے۔

فَإِنْ لَقِيتَ عَدُوًّا فَالْقَهُ أَبَدًا

وَالْوَجْهُ بِالْبَشْرِ وَالْإِشْرَاقِ عَضَان

31) اگر تو اپنے دشمن سے ملے تو ہمیشہ اس حال میں مل کہ چہرہ خندہ روئی (ہشاش بشاش) سے تروتازہ ہو۔

دع التكاسل فِي الْخَيْرَاتِ تَطْلُبُهَا

فَلَيْسَ يَسْعَدُ بِالْخَيْرَاتِ كَسْلَانُ

١

32) جن نیکیوں کو تو طلب کرتا ہے اس میں سستی چھوڑ دے کیونکہ سست آدمی نیکیوں سے سعادت مند نہیں ہوتا۔

لا ظلَّ لِلْمَرْءِ يعْرَى مِنْ نُهًى وَتقًى
وَإِنْ أَظَلَّتْهُ أَوْرَاق وَأَفْنَانُ

33) جو شخص عقل اور تقوی سے خالی ہو اس کے لیے کوئی سایہ نہیں اگرچہ اسے درختوں کے پتے اور شاخیں سایہ کریں۔

وَالنَّاسُ أَعْوَانُ مَنْ وَاللَّهُ دَولَتُهُ
وَهُمْ عَلَيْهِ إِذَا عَادَتْهُ أَعْوَانُ

34) جس شخص کی دولت مددگار ہو لوگ اس کے مددگار ہوتے ہیں تو جب دولت اس شخص کی دشمن ہو تو لوگ بھی اس کے دشمن ہوتے ہیں۔

سحبان من غير مال باقل حصر
وباقل فِي ثَرَاءِ الْمَالِ مَحْبان

35) سحبان بغیر مال کے باقل کی طرح ہے اور گفتگو سے عاجز ہے اور حاصر مال میں باقل سحبان ہے۔

١

لا تودع البرَّ وَشاءَ بِهِ مَذلًا

فَمَا رَعَى عَنْمَا فِي الدَّو سِرْحَانُ

36) اپنے راز کو چغل خور شخص کے پاس امانت نہ رکھ، کیونکہ جنگل میں بھیڑیئے بکریاں نہیں چراتے۔

لا تَحْسَب النَّاسَ طَبْعًا واحدًا فَلَهُمْ

غرَائِزُ لَسْتَ تُحْصِيهِنَّ أَلْوَان

37) لوگوں کو ایک طبیعت کا گمان نہ کر، کیونکہ لوگوں کی مختلف طبیعتیں ہیں۔ تو ان طبیعتوں کو رنگوں میں بھی شمار نہیں کر سکتا۔

مَا كُلِّ مَاءٍ كَصَدَاء لِوارده

نَعَمْ وَلَا كُلُّ نَبْتٍ فَهُوَ سَعْدَانُ

38) ہر پانی صداء کی طرح نہیں ہوتا اپنے آنے والے لے لیے ہاں! اور نہ ہی ہر بوٹی سعدان ہوتی ہے۔

لا تخدشن بمطل وجه عارفة

فَالْبَرَ يَخْدِشُهُ مَثْل وَلَيان

١

39) تم ٹال مٹول کر کے اپنی نیکی (نیکی کے چہرے) کو زخمی نہ کر کیونکہ نیکی کو ٹال مٹول اور تاخیر زخمی کر دیتی ہے۔

لَا تَسْتَشِرُ غَيْرَ نَدْبٍ حَازِمٍ يَقِي
قد اسْتَوَى فِيهِ إِسْرَارٌ وَإِعْلَانُ قد

40) غیر سمجھدار / غیر اعتماد شخص سے مشورہ نہ کر، کیونکہ اس شخص کے دل میں راز کو چھپانا اور ظاہر کرنا برابر ہوتا ہے۔

فللتدابير فُرْسَانَ إِذَا رَكَضُوا
فِيهَا أَبَرُّوا، كَمَا لِلْحَرْبِ فُرْسَانُ

41) تدبیروں کے شاہسوار جب تدبیر کے میدان میں دوڑتے ہیں تو کامیابی حاصل کر لیتے ہیں جیسا کہ جنگ کے شاہسوار۔

وَلْأُمُورِ مَوَاقِيتُ مُقَدَّرَةٌ
وَكُلُّ أَمْرٍ لَهُ حَدٌّ وَمِيْزَانُ

42) اور کاموں کے اوقات مقرر ہیں اور ہر کام کا ایک وقت اور میدان ہے۔

فلا تكن عجلًا فِي الْأَمْرِ تَطْلُبُهُ
فَلَيْسَ يُحْمَدُ قَبْلَ النَّضْجِ بُحْرَانُ

١

43) تو جس معاملے کو طلب کرتا ہے، اس میں جلدی نہ کر کیونکہ بیماری کے پختہ ہونے سے پہلے بیماری کا درست ہونا اچھا نہیں ہے۔

كَفَى مِنَ الْعَيْشِ مَا قَدْ سَدَّ مِنْ عَوْزٍ

فَفِيْهِ لِلْحُرَ قُنْيانٌ غُنْيَانُ

44) زندگی کے لیے اتنا ہی مال کافی ہے جو ضروریات کو ختم کر دے کیونکہ اتنے مال میں ہی معزز شخص کے لیے خوراک کا انتظام زیادہ مال سے غنا ہوتا ہے۔

وذو القناعَةِ رَاضٍ مِنْ معيشته

وصاحِبُ الْحَرْصُ إِنْ أَثْرَى فَغَضْبَانُ

45) قناعت گزار شخص اپنی معیشت سے رازی رہتا ہے اور حرص والا اگرچہ صاحبِ ثروت ہو جائے وہ غضبناک ہی رہتا ہے۔

حسْبُ الْفَتَى عَقْلُهُ خِلَّا يُعَاشِرُهُ

إِذَا تَحَامَاهُ إِخْوَانُ وَخَلَّانُ

46) ایک انسان کا دماغ ہی اس کا بہترین ساتھی ہوتا ہے، جب اس کے دوست اور عزیز اس سے دور ہو جائیں۔

١

هُمَا رَضِيْعَا لِبَانٍ حِكْمَةٌ وَتُقًى
وَسَاكِنَا وَطَنٍ مَالٌ وَطُغْيَانُ

47) یہ دو چیزیں حکمت اور تقوی انسان کے پچھلے اعمال سے جڑی ہوتی ہیں، اور مال و دولت کا کثرت انسان کو بغاوت میں مبتلا کر سکتا ہے۔

إِذَا لَنَا بِكَرِيمٍ مَوْطِنٌ فَلَهُ
ورَاءَهُ فِي بَسِيْطِ الْأَرْضِ أَوْطَانُ

48) اگر کسی اچھے مقام پر انسان کو دھکیل دیا جائے، تو اس کے بعد وہ جہاں بھی جائے گا، اس کے لیے نئے مقام بنیں گے۔

يَا ظَالِمًا فَرِحًا بِالْعِزِ سَاعِدَةً
إِن كُنْتَ فِي سِنَةٍ فَالدَّهْرُ يَقْظَانُ

49) اے ظالم، خوش ہو رہا ہے عزت کی مدد سے، یاد رکھ، اگر تم غفلت میں ہو، تو وقت بیدار ہے۔

ما اسْتَمْرَأُ الظُّلْمَ لَوْ أَنْصَفْتَ آكِله
وَهَلْ يَلَذُّ مَذَاقَ الْمَرْءِ الحَنْظَبَانُ

50) ظلم کو کبھی بھی نہ اپنانا، چاہے تمہارا اختیار کتنا بھی ہو، کیونکہ ظلم کا ذائقہ کسی بھی شخص کو اچھا نہیں لگتا۔

يَا أَيُّهَا الْعَالِمُ الْمَرْضِي سِيرَتُهُ
أَبْشِرْ فَأَنْتَ بِغَيْرِ الْمَاءِ رَيَّانُ

51) اے علم والے، جس کی زندگی بہترین ہے. خوش ہو، کیونکہ تم بغیر پانی کے بھی سیر اب ہو۔

ويا أخا الْجَهْلِ لَوْ أَصْبَحْتَ في لجح
فأَنْتَ مَا بَيْنَهَا لَا شَيْ ظَمْآنُ

52) اے جاہل، اگر تم سمندر کی گہرائیوں میں بھی ہو، تو تم ہمیشہ پیاسے رہو گے، کیونکہ تمہارے اندر علم کی کمی ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ سُرُوْرًا دَائِمًا أَبَدًا
منْ سَرَّهُ وَمَنْ سَاءَتْهُ أَزْمَانُ

53) یہ نہ سمجھو کہ خوشی ہمیشہ رہتی ہے۔ جو شخص کسی وقت خوش ہو، وقت کا دھارا اسے کبھی غمگین بھی کرے گا۔

١

إذَا جَفَاكَ خَلِيْلٌ كُنتَ تَأْلَفُهُ

سِوَاهُ فَكُلُّ النَّاسِ إخْوَانُ

54) اگر تمہارا دوست تمہیں چھوڑ دے، جس سے تم محبت کرتے تھے، تو دوسروں سے رابطہ کرو، کیونکہ تمام انسان تمہارے بھائی ہیں۔

وَإِنْ نَبَتْ بِكَ أَوْطَانُ نَشَأْتَ بِمَا

فارْحَلْ فَكُلُّ بِلَادِ اللَّهِ أَوْطَانُ

55) اگر تمہیں اپنے وطن کی محبت سے ہٹنا پڑے، تو یاد رکھو، اللہ کی ہر زمین تمہارا وطن ہے۔

يا رافلًا فِي الشَّبَابِ الْوَحْفِ مُنْتَشِيَا

من كأسِهِ هَلْ أَصَابَ الرُّشْدَ نَشْوَانُ

56) اے جوان، جو شباب کی مستی میں فرق ہے، کیا تمہارا نشہ تمہیں ہدایت کی طرف لے آیا؟

لا تَغْتَرِرْ بِشَبَابِ رَائِقٍ فضل

فكَمْ تَقَدَّمَ قَبْلَ الشَّيْبِ شُبَّانٌ

57) تم جوانی کی چمک دمک میں نہ بہک جاؤ کتنے ہی نوجوانوں نے بڑھاپے سے پہلے زندگی کے راستے میں گمراہی پائی۔

١

ويا أخا الشَّيْبِ لَوْ نَاصَحْتَ نَفْسَكَ لَم

يكن لِمِثْلِكَ فِي الْإِسْرَافِ إِمْعَانُ

اے سفید بالوں والے، اگر تم نے اپنی حالت پر غور کیا ہوتا، تو اسراف کی طرف قدم نہ بڑھاتے۔

هب الشَّيْبَةَ تَبْلِي عُذْرَ صَاحِبِهَا

مَا عُذْرُ أَشْيَبَ يَسْتَهْوِنِهِ شَيْطَانُ

اگر عمر کی بڑھتی ہوئی عمر کو عذر سمجھا جائے، تو ایک بوڑھے کا عذر شیطان کیسے اپنی طرف راغب کرتا ہے؟

كُلُّ الذُّنُوبِ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُهَا

إِنْ شَيْعَ الْمَرْءَ الْخَلَاصَ وَإِيْمَانُ

58) تمام گناہ اللہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر انسان کا اخلاص اور ایمان سچا ہو۔

وَكُلُّ كَسْرٍ فَإِنَّ الَّذِينَ يَعْبُرُهُ

وَمَا لِكَسْرِ قَنَاةِ الدِّينِ جُبْرَانُ

59) ہر ٹوٹے ہوئے حصے کو دین اپنی طاقت سے ٹھیک کرتا ہے، اور دین کی دھار کا کوئی ٹوٹا ہوا حصہ دوبارہ نہیں جوڑ سکتا۔

خَذْهَا سَوَائِرَ أَمْثَالِ مُهَذِّبَةٍ

١

فيهَا لِمَن يَبْتَغي التَّبْيَانَ تبْيَانُ

60) یہ باتوں کو صاف ستھری مثالوں کے ذریعے سمجھو، کیونکہ جو شخص وضاحت چاہتا ہے، اسے ان مثالوں سے وضاحت ملے گی۔

ما ضَرَّ حَسَّانَهَا وَالطَّبَعُ صَانِعُهَا

إن لَمْ يَصْعُهَا فَرِيعُ الشَّعْرِ حَسَّانُ

61) اس کے حسن کو کیا نقصان پہنچا، اگر اس کی فطرت ہی شوق سے مزین ہو؟ اگر اس کا کلام شاعر کے ہاتھوں کی تخلیق نہ بنے، تو بھی اس میں حسن کی کمی نہیں۔

قصائد شعراء الجاهليه

معلقہ امرئ القیس:

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرى حَبِيبٍ ومَنْزِلِ

بِسِقْطِ النَّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

1) اے میرے دوستو، ٹھہرو ہم (میری) محبوبہ اور اس کے گھر کو یاد کر کے روئیں، جو ریت کے ٹیلے کے کنارے مقامِ دخول سے لے کر حومل تک واقع ہے۔

كَانِي غَدَاةَ البَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُو

ا لَدَى سَمَرَاتِ الحَيّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

١

2) گویا کہ میں یوم فراق کی صبح جب وہ روانہ ہوئے قوم کے ببول کے درخت کے پاس اندرائن کو کاٹنے والا تھا۔

وَقُوْفًا بِهَا صَحْبِي عَلَى مَطِيَّهُمْ

يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّل

3) ان مقامات پر میرے دوست میرے پاس اپنی سواریوں کو روکے ہوئے تھے وہ کہہ رہے تھے غم فراق میں ہلاک نہ ہو صبر اختیار کر۔

الا رُبَّ يَوْمٍ لَكَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ

ولا سيمَا يَوْمَ بدَارَةِ جُلْجُل

4) دیکھو ان عورتوں کی طرف سے، تیرے لیے بہت سے دن اچھے تھے خاص کر دار جلجل والا ایک دن۔

أفاطم مهلا بَعْضُ هَذَا التَّدَلُّلِ

وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلْي

5) اے فاطمہ ناز و نخرے چھوڑ دو اگر تو نے مجھ سے جدا ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے، تو اچھے طریقے سے جدا ہو۔

ا غَرْكِ مِنّي أَنَّ حَبَّكِ قَاتِلِي

١

وأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي القَلْبَ يَفْعَل

6)

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي

بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

7)

وَلَيْلٍ كَمَوْجِ البَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ

عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الهُمُوْمِ لِيَبْتَلِي

8)

أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ أَلَا انْجَلِي

بِصُبْحٍ وَمَا الإِصْبَاحُ مِنكَ بِأَمْثَلِ

9) اے دراز رات صبح بن کر روشن ہو جا اور صبح بھی تجھ سے اچھی نہیں ہے۔

وَقَدْ أَغْتَدِي والطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا

بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ

10) اور میں صبح سویرے آتا ہوں کہ پرندے اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں دراز کم بالوں والے گھوڑوں پر آتا ہوں جو وحشی جانوروں کے لیے قید ہے۔

١

مكر مِفرِّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا

كَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

(11 --

معلقہ طرفتہ بن العبد البکری

لِخَوْلَةَ أَطْلالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ

تلوحُ كَبَاقِي الوَشِمِ فِي ظاهر اليد

1. مقامِ ثھمد کی پتھریلی زمین پر خولہ کے گھر کے نشانات اس طرح چمک رہے ہیں، جیسے ہاتھ کی پشت پر گوندنے کے بقیہ نشانات چمکتے ہیں۔

وقُوْفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ لا تَهْلِكُ أَسى وتَجَلْدِ

2. وہ نشانات چمک رہے ہیں اس حال میں کے میرے دوست ان کھنڈرات میں اپنی سواریاں روکے ہوئے ہیں۔

وَوَجْهِ كَأَنَّ الشَّمْسَ الْقَتْ رِدَاءهَا

عَلَيْهِ نَقِيّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

3. ایسا شفاف چہرہ جس پر جرئیے نہیں پڑی گویا کہ سورج نے اپنی چادر یعنی روشنی اس پر ڈال دی ہے۔

١

إذا القَوْمُ قالوا مَنْ فَتَى خِلْتُ أنني

4. عُنِيْتُ فلمْ أَكْسَلَ وَلَمْ أَتَبَلد جب قوم نے کہا بہادر کون ہے میں نے اعلان کیا کہ میں ہی ہوں اور پھر میں نے نہ ہی سختی کی نہ ہی نرمی۔

فَإِن تبَغْنِي فِي حَلْقَةِ القَوْمِ تَلْقَنِي

وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي فِي الحَوَانِيتِ تَصْطَدِ

5. اگر مجھے لوگوں کی مجلس میں ڈھونڈے گی تو وہاں پائے گی اور اگر تو مجھے شراب خانوں میں ڈھونڈے تو وہاں بھی پکڑ لے گی۔

وَمَا زَالَ تَشْرَابِي الخُمُورَ وَلَذَّتِي

وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيفِي ومُتَلَدِي

6. اور میرا شراب کو پینا اور لطف اندوز ہونا اور میرا ملنا اپنے کمائے ہوئے مال اور موروثی مال سے خرچ کرنا اور بیچنا جاری ہے۔

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي العَشِيْرَةُ كُلُّهَا

وأَفْرِدْتُ إِفْرَادَ الْبَعِيرِ المُعَبَّ

7. کب تک میں کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ تمام خاندان والوں نے کنارہ کشی کر دی اور مجھے تارکول ملے ہوئے خارش زدہ اونٹ کی طرح الگ کر دیا جائے۔

الا ايهذا اللائمي اشهد الوغى

١

وَأَنْ أَنْهَلِ اللَّذَاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي

8. اے مجھے جنگوں میں حاظر ہونے پر اور لذتوں بھری محفلوں میں جانے پر ملامت کرنے والے کیا تو ہمیشہ کے لیے بچا سکتا ہے۔

أرى العيش كنزًا نَاقِصا كُلَّ لَيْلَةٍ

وَمَا تَنْقُصِ الأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

9. میں زندگی کو ایسا خزانہ خیال کرتا ہوں جو ہر رات کم ہو رہا ہے اور جس چیز کو زمانہ کم کر دے وہ فنا ہو جاتی ہے۔

وظلم ذوي القُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً

عَلَى المَرْءِ مِنْ وَقْعِ الحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

10. اور آدمی پر قرب والوں کا ظلم ھندی لوہے کی تلوار سے زیادہ تکلیف دے ہے۔

ستُبْدِي لَكَ الأَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا

وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

11. عنقریب تیرے سامنے ایسے دن ظاہر ہوں گے جن سے تو بے خبر نہیں اور تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جس کو تو نے توشہ نہیں دیا۔

١

معلقة زهير بن أبي سلمى

ا مِنْ أَمْ أَوْفَى دِمْنَةً لَمْ تَكلّم

بِحَوْمَانَةِ الدُّرَّاحِ فَالْمُتَعلَّم

- ـ

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عشرين حجَّةً

فَلأَيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُم

- ـ

فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الذي طَافَ

حَوْلَهُ رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُم

- ـــ

يمِينًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وَجِدْتُمَا

عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيْلٍ وَمُبْرَم

- ـ

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا

تَفَانَوْا وَدَقُوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ

- ۔۔

وَمَا الحَرْبُ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمْ

وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالحَدِيثِ الْمُرَجِمِ

- ۔۔

رَأَيْتُ المنايا خَبْطَ عَشْواءَ مَنْ تُصِبْ

" تُمِتَهُ وَمَنْ تُخْطِئ يُعَمَّرْ فَيَهْرَم

- ۔۔

وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ

عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَم

- وہ شخص جس کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر زائد مال خرچ کرنے میں بخل کرے تو اس بے پرواہ کی مذمت کی جاتی ہے۔

ومن هاب أسباب المنايا ينلنه

وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّم

- جو شخص مدتوں کے اسباب سے ڈرا تو موتیں اسے پالیتی ہیں اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعے آسمان کے دروازوں / اطراف پر چڑھ جائے۔

وَمَنْ يَجْعَل المَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ

يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

- اور جو نااہل سے نیکی کرتا ہے تو اس کی تعریف بھی اس کے لیے مذمت بن جاتی ہے اور وہ نادم ہو گا۔

وان سفاة الشيخ لا حِلْمَ بَعْدَهُ

وإِنَّ الفَتَى بَعْدَ السَّفاهَةِ يَحْلُمُ

- بوڑھا آدمی کم عقل ہو تو کم عقل ہونے کے بعد وہ عقل مند نہیں ہوتا اور ہاں نوجوان بیوقوف ہونے کے بعد بھی عقل مند ہو جاتا ہے۔

معلقة لبيد بن ربيعة

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا

بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فرِجَامُهَا

- --

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا

حِجَجٌ خَلَونَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

- -

فَعَلَا فُرُوعُ الأَيهقان وأَطْفَلَتْ

بالجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

١

- تو نباتات کی شاخیں بڑھ گئی اور وادی کے دونوں کناروں پر ہیرنی نے بچے اور شتر مرگ نے انڈے دے دیئے۔

وَجَلا السُّيُولُ عَنْ الطُّلُولِ كَأَنَّهَا

زُبُر تُجد مكونها أفلامها

- اور سیلابوں نے مکانات کے نشانات کو ظاہر کر دیا گویا کہ وہ ایسی کتابیں ہیں جن کے متون کو قلمیں نیا کرتی ہیں۔

فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤالُنَا

صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِينُ كَلَامُهَا

- تو میں ٹھہر تا کہ ان نشانات سے سوال کروں اور ہم کیسے بچے کچے بہرے پتھروں سے سوال کریں؟ جو ہمیں جواب ہی نہیں دیتے ۔

أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي

وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَنَّامُهَا

- کیانوار نہیں جانتی کہ میں محبت کو بہت زیادہ جوڑنے والا اور توڑنے والا ہوں۔

مِنْ مَعْشَرٍ سَنَتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ

وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا

١

- ہم ایسے گروہ ایسی جماعت سے ہیں جن کے لیے ان کے آباؤاجداد نے طریقے ایجاد کئے اور ہر قوم کا ایک طریقہ کا امام موجود ہوتا ہے۔

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ المَلِيْكُ فَإِنَّمَا
قَسَمَ الخَلائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

- تو قادرِ مطلق کی تقسیم کاری پر قناعت کر کیونکہ ہمارے درمیان سب سے زیادہ خوبیوں کو جاننے والے نے خوبیوں کی تقسیم کاری کی ہے۔

.12